بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

いましがた出た空席いかがですか？
海外航空券予約なら、
JTB 海外航空券
詳しくはこちら

Share

سندھ اور بلوچستان میں سمندری طوفان سے تباہی، 150 کشتیاں، 2 ہزار ماہی گیر لاپتہ

200 دیہات زیر آب

سندھ حکومت حفاظتی اقدامات کرنے سے قاصر، لوگ اپنی مدد آپ کے تحت امدادی سرگرمیوں میں مصروف

بدین / ٹھٹھہ (نامہ نگاران) بحیرہ عرب میں سمندری طوفان کے باعث سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں طغیانی نے تباہی مچادی، 150 کشتیاں اور تقریباً دو ہزار سے زائد ماہی گیر لاپتہ ہوگئے۔ جبکہ 200 سے زائد دیہات زیر آب اور کھانے پینے سمیت میٹھے پانی کی قلت ہو گئی، جبکہ لوگوں نے محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی شروع کردی ہے، دوسری جانب سمندری طوفان 'نوناک' کے ممکنہ خطرے کے پیش سندھ حکومت نے تاحال کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے اور نہ ہی متاثرہ دیہاتوں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاسکا ہے اور لوگ اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ سمندری لہروں نے شپ بریکنگ یارڈ گڈانی کو بھی اپنی زد میں لے لیا، بدین سے نامہ نگار کے مطابق بدین سمیت زیریں سندھ کے ساحلی علاقوں میں صورتحال خطرناک ہو گئی جبکہ سمندری پانی زیرو پوائنٹ کے درجنوں گھروں میں داخل ہو گیا۔ ٹھٹھہ اور گھارو سے نامہ نگار کے مطابق ضلع ٹھٹھہ کے ساحلی علاقوں میں دوسرے روز سمندر کی اونچی لہروں کے باعث 200 سے زائد دیہات زیر آب آگئے، جوھو کے قریب بچاؤ بند میں 50 فٹ گہرا شگاف پڑ گیا جبکہ گاڑھو، جوھڑ ملوک شاہ، عیسٰی بلوچ، حاجی میر جت، سمیت ایک درجن سے زائد مقامات پر بچاؤ بند میں شگاف پڑ گئے جبکہ کے گاڑھو کے قریب 45 دیہات زیر آب آگئے اور کھارو چھان شہر سمیت 40 سے زائد دیہاتوں میں پانی داخل ہو گیا، تعلقہ گھوڑاباڑی کے 60 سے زائد دیہاتوں میں پانی داخل ہو چکا ہے بچاؤ بند میں شگاف پڑنے سے ان تین تعلقوں کی سینکڑوں اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی جبکہ سمندری پانی سے زرخیز زمینیں بھی متاثرہ ہوئے ہیں اسی طرح گاڑھو کے قریب محمد علی شولانی دیہات مکمل طور پر ڈوب گیا جبکہ متاثرہ علاقوں میں خوراک اور میٹھے پانی کی قلت ہو گئی۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے
WATCH LIVE WEB STREAMING NOW!